سوال

ایک اسلامک سکالر کے بیان میں یہ چیز سننے میں آئی تھی کہ جمعرات کے دن مغرب کی نماز کے بعد تمام فوت شدگان کی ارواح اپنے اپنے مسکن میں آتی ہیں اور صبح صادق تک اپنے مسکن میں رہتی ہیں اور جمعرات کی رات جو کچھ بھی انہیں ایصال کیا جاتا ہے چاہے کھانا پکا کر مرحومین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے تقسیم کیا جائے، بدنی یا مالی عبادت کا ثواب انہیں ایصال کیا جائے وہ ان تک پہنچتا ہے اور صبح صادق کے وقت جب وہ ارواح قبرستان میں واپس جاتی ہیں تو ارواح ایک دوسرے کو بتاتی ہیں کہ میرے لواحقین نے مجھے اتنا ثواب ہدیہ کیا۔ اس بارے میں قرآن وحدیث کے حوالہ سے وضاحت فرمادیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرنے کے بعد انسان ایک دوسرے جہاں منتقل ہوجاتا ہے، اس کی روح اس کے گھر والوں کے پاس واپس نہیں آتی۔

برزخی زندگی کے معاملات دنیا کی زندگی سے بالکل مختلف ہیں۔ مرنے کے بعد پیش آنے والے امور ہماری نظروں سے بالکل اوجھل ہیں اس لیے کسی بھی بات کو بغیر دلیل کے کہنا جائز نہیں ہے۔

ہمارے علم میں ایسی کوئی دلیل نہیں ہے جس میں جمعرات کے دن فوت شدگان کی روحوں کا اپنے مسکن واپس آنے کا ذکر ہو۔

والله أعلم بالصواب